پی۔این کرط و پیپکا

گیت

جاگیر

اداکاران

پریم ناتھ ۔ مینا کماری

قیمت

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

موری کی اس دنیا میں ہر انسان کی کوئی نہ کوئی جاگیر ہے۔ جس کی ایک خاص قیمت ہے۔ جو دوسرا ادا نہیں کر سکتا۔ اگر امیروں کے پاس اونچے اونچے محل اور بنگلے ہیں۔ تو غریبوں کی جاگیریں ان کے ننھے منے بچوں کی خودداری، ان کے ٹوٹے پھوٹے گھر اور ان کے ٹوٹے ہوئے دل ہیں ——— آگے پردہ پر دیکھیں

جاگیر کے گانے

گانا نمبر ۱

اونچے اونچے محلوں والے بن بیٹھے بھگوان
کبھی نہ سوچا کبھی نہ سمجھا ہم بھی ہیں انسان
بھائی بھائی ہیں ہم پھر بھی کر نہیں سکتے پیار
ہم دونوں کے بیچ کھڑی ہے دولت کی دیوار
نردھن کو گلے لگائے نہیں کیوں او دھنوان
کبھی نہ سوچا......
ایک ہی ساگر ایک ہی نیا ایک ہی کھیون ہارا
ہم بھی مسافر تم بھی مسافر
سب کا ایک کنارا
دو دن کے اس ساتھ میں کیوں یہ نفرت کا طوفان
کبھی نہ سوچا
ایک کٹیا کچھ ٹوٹے برتن یہ جاگیر ہماری

اُونچے محلوں والو اس پر بھی نظر تمہاری
یہ جاگیر نہ تم کو دینگے دے دیں گے ہم جان
کبھی نہ سوچا...

گانا نمبر ۲

پلٹ متوالے او بابو ٹوپی والے
اِدھر بھی نظر ہو تنکے جیا ڈولے
اوسٹر او بھائی او خان میرا کہنا مان
جلدی سے لیکر اپنا تخت تاج اور اگلدان
پلٹ متوالے

نگاہیں تو ملانا یہ سماں ہے البیلا
لگا ہے تمہارے لئے خلوؤں کا میلہ
کہ لُوٹ گئے آ کے ہزاروں گورے کالے
پلٹ متوالے...

ملے نہ جسے جینا جسے غم ہی ستاتا ہے
وہ چوری چوری چل کے ہماری گلی آئے
رہے گی یہاں مستی رکھے ہیں یہاں پیالے
پلٹ متوالے

گانا نمبر ۳

مانے نہ مانے نہ ہائے ظلم ہر دلیا
مورے من کی نہ جانے نہ جانے رے مورہ جانے
پریت کرن کی ریت نہ جانے

ہائے بیدردی موری بات نہ مانے
کیسے سمجھاؤں کچھ سمجھ نہ آئے
مانے نہ...
ایک تو کالی رین ستائے
دوجے بلم مورا بس میں نہ آئے
مَیں جو مناؤں بیری روٹھا روٹھا جائے
مانے نہ...
کوئی بلم سے کہہ دے یہ جا کے
اپنا بنا کے مجھے سپنوں میں آکے
کاہے کا پیا مورا جیارا جلائے
مانے نہ...

گانا نمبر ۲

وفاؤں کے بدلے جفا کر رہے ہیں
کوئی اُن سے پوچھے یہ کیا کر رہے ہیں
مرضِ محبت کا اب حال یہ ہے
دُعا کرنے والے دُعا کر رہے ہیں
وفاؤں کے بدلے...
ملاتے ہیں غیروں سے چھپ چھپ کے نظریں
کوئی اُن سے کہہ دے بُرا کر رہے ہیں
وفاؤں کے بدلے...
ہمیں دردِ دل زندگی سے ہے پیارا

وہ کیوں دردِ دل کی دوا کر رہے ہیں
وفاؤں کے بدلے...

گانا ۳

ذرا رُک جا او ذرا تھم جا
دیکھو دن ڈھل گیا اور یہ کہہ گیا
ٹیڑھی راہوں پہ راہی کبھی جانا نہ
جس نے دُنیا میں کی ہنستے بھلائی
اپنی منزل اُسی نے ہے پائی
کیا جس نے بُرا کھا کے ٹھوکر گرا
تم یہ ٹھوکر او راہی کبھی کھانا نا
ذرا رُک جا...
دیکھو جی کسی کا کہنا مان لیتے ہیں
اور پیار کی نظر پہچان لیتے ہیں
دیکھو مان لیتے ہیں پہچان لیتے ہیں
ذرا رُک جا...
پیار کی جیوت دِل میں جلالے
اپنے دِل میں کسی کو لبالے
پیار ہے زندگی پیار ہی خوشی
اس سے دامن کبھی تم چھپانا نا
ذرا رُک جا...

گانا نمبر ۶

تم سے نظر ملی دل کو خبر ملی
دل یہ دیوانہ ہو گیا
تیر اِدھر چلے تیر اُدھر چلے شروع نشانا ہو گیا
تم جو نگاہیں جھکائے میرے پاس آئے تو میں شرمائی
نینوں سے نینا ملائے ذرا مسکرائے تو میں گھبرائی
تونے گھونگھٹ کھولا دل تھا بڑا بھولا
ہنس کے نشانہ ہو گیا
تم سے نظر ملی ....
چھوڑو نہ تم مجھے آ کے محبت خدا کے جی میں باز آئی
آنکھوں سے آنکھیں لڑا کے نظر میں سما کے جی میں پچھتائی
ایسے نہ دیکھو مجھے ماروں گی دیکھو تجھے یہ تو ستانا ہو گیا
تم سے نظر ملی ——
بھرتے ہو تم کیوں آہیں تمہیں ہم جانیں جی چوری چوری
بولو جی ہنس کے ڈالے گلے میں باہیں یہ گوری گوری
تم کو بلائے دل پہلو میں ہائے
دل تم سے بیگانہ ہو گیا
تم سے نظر ملی ——

ختم شد